93432-روزہ رکھ کر اپنے ملک آئے تو وہاں رمضان کا چاند نظر ہی نہیں آیا

سوال

میرا سوال دو ملکوں میں رؤیت ہلال مختلف ہونے کے باوجود روزہ رکھنا فرض ہونے کے متعلق ہے، ہم سعودی عرب سے رمضان المبارک کا چاند نظر آنے کے بعد اپنے ملک اردن گئے اور وہاں ظہر کے بعد پہنچے تو اردن میں رمضان کا چاند نظر نہیں آیا تھا، بہت سے مسافروں نے شرعی حکم معلوم نہ ہونے کی بنا پر روزہ نہیں رکھا تھا، اسکا حکم کیا ہے ؟

کیا وہ اس دن کا روزہ قضاء کرینگے ؟

اور جنہوں نے روزہ رکھا تھا تو کیا ان کا روزہ صحیح ہے، اور آیا وہ اردن کے ساتھ رمضان المبارک مکمل کرینگے، چاہے ان کے روزوں کی تعداد اکتیس دن ہو جائے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سوال نمبر (50487) کے جواب میں یہ بیان ہو چکا ہے کہ چاند کے مطلع جات مختلف ہوتے ہیں، اور مطلع مختلف ہونے کی بنا پر ہر ملک کی رؤیت بھی مختلف ہے، اور کسی ایک ملک اور علاقے میں چاند نظر آنے سے دوسرے ملک والوں پر روزہ رکھنا فرض نہیں ہو جاتا.

دوم :

ظاہر تو یہی ہوتا ہے واللہ اعلم جو کسی ایسے ملک میں ہو جہاں رمضان کا چاند نظر آ جائے تو اس پر وہاں کے باشندوں کے ساتھ روزہ رکھنا واجب ہوتا ہے، حتی کہ اگر وہ اسی دن ایسے ملک چلا جائے جہاں رمضان کا چاند نظر نہ آیا ہو، یہ اس لیے کہ رمضان کا چاند نظر آ جانے کی بنا پر اس دن کا روزہ اس پر فرض ہو چکا ہے کیونکہ وہ اس ملک میں تھا جہاں چاند نظر آ گیا اور چاند نظر آنے کے بعد وہ دوسرے ملک گیا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{تم میں سے جو شخص بھی اس مہینہ کو پائے اسے اسکا روزہ رکھنا چاہیے} البقرۃ (185).

اور اس شخص نے اس ماہ کو پا لیا ہے اس لیے اس پر اسکا روزہ رکھنا فرض ہے.

سوم :

رہا یہ مسئلہ کہ مہینہ کے ایام کو شمار کرنا، کہ اس میں اعتبار کہاں کا ہوگا، اور یہ اختلاف کہ آیا وہ پہلے ملک کے مطابق رمضان کا مہینہ پورا کرے، یا کہ اس ملک کے حساب کے مطابق جہاں وہ منتقل ہوا ہے ؟

تواس میں بہت سے فقہاء نے جوقاعدہ اوراصول بیان کیا ہے وہ یہ ہے کہ :

جس ملک میں وہ منتقل ہوا ہے اسکا اعتبار کیا جائیگا، جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ "المجموع" (274/6) میں بیان کرتے ہیں :

تواگر دوسرے ملک کے باشندوں نے تیس روزے پورے کیے تووہ ان کے ساتھ ہی روزے رکھے گا چاہے اس کے اعتبار سے وہ اکتیسواں روز ہو لیکن اگر وہ انتیس روزے رکھتے ہیں تو پھر اس میں کوئی اشکال ہی باقی نہیں رہتا، کیونکہ اس طرح اسکا وہ تیسواں روزہ ہوگا، اور مہینہ کبھی انتیس اور کبھی تیس یوم کا ہوتا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگراس نے کسی ایک ملک میں رہتے ہوئے روزے رکھنے شروع کردیے اور پھر وہ دور کے ملک سفر کرگیا جہاں پہلے ملک میں چاند نظر آنے کے وقت چاند نہیں دیکھا گیا تووہ روزہ کی ابتدا سے تیس روزے مکمل کرے (اگر ہم یہ کہیں کہ) ہر ملک کے لیے اسکا حکم ہے، تواس میں دو وجہیں ہیں (ان میں صحیح ترین یہ ہے کہ) اسے ان کے ساتھ ہی روزے رکھنا ہونگے، کیونکہ وہ ان کے ساتھ شامل ہوگیا ہے.

اوراگراس نے ایک ملک میں چاند دیکھا اور پھر اس نے عید بھی وہیں کی اوراس کے بعد بحری جہاز کسی ایسے ملک لے گیا کہ وہاں کے باشندے ابھی روزے کی حالت میں تھے توکیا کرے ؟

شیخ ابو محمد کہتے ہیں : جب ہم یہ کہیں کہ ہر ملک کا اپنا حکم ہے تو اسے اس دن کا باقی حصہ بغیر کچھ کھائے پیئے گزارنا ہوگا" انتہی.

دیکھیں : المجموع (274/6).

اورابن حجر الھیتمی رحمہ اللہ کی کتاب "تحفۃ المحتاج" میں ہے :

"مطلع جات مختلف ہونے کی بنا پر اگر ہم دوسرے ملک کے باشندوں پر روزہ رکھنا واجب نہیں کرتے، تواگر ایک شخص چاند نظر آنے والے ملک سے اس ملک سفر کرجائے تو صحیح یہی ہے کہ وہ ان کے ساتھ روزے ختم کرنے میں موافقت کریگا، چاہے اس نے تیس پورے بھی کرلیے ہونگے؛ کیونکہ جب وہ وہاں منتقل ہوگیا تووہ بھی ان جیسا ہی ہوگیا ہے" انتہی.

دیکھیں : تحفۃ المحتاج (383/3).

اورحنابلہ کی کتاب "الانصاف" میں درج ہے :

"الرعایۃ الکبری میں کہا ہے : اگر جمعہ کی رات چاند نظر آنے والے ملک سے ہفتہ کی رات چاند نظر آنے والے ملک کوئی سفر کرجائے، اوراسنے اپنا مہینہ مکمل کرلیا، لیکن اس ملک کے باشندوں نے چاند نہ دیکھا تووہ بھی ان کے ساتھ ہی روزہ رکھے گا" انتہی.

دیکھیں : الانصاف (273/3).

اس حکم کو بیان کرنے میں ہماری اس ویب سائٹ پر دور حاضر کے بہت سے علماء کرام کے فتاوی جات بھی نقل کیے گئے، آپ انہیں دیکھنے کے لیے سوال نمبر (38101) اور (45545) اور (71203) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس سے حاصل یہ ہوا کہ :

صحیح یہی تھا کہ آپ روزہ رکھتے اور اس دن کا روزہ مکمل کرتے کیونکہ یہ رمضان کی یکم تاریخ تھی، اس لیے کہ آپ ایسے ملک میں تھے جہاں چاند نظر آ چکا تھا، اس لیے آپ کے لیے روزہ رکھنا واجب تھا، چاہے آپ اسی روز اپنے ملک جہاں ابھی رمضان کا چاند نظر آنے کا اعلان نہیں ہوا تھا چلے جائیں.

پھر جب آپ اس ملک چلے گئے جو پہلے ملک سے چاند نظر آنے میں ایک دن پیچھے ہے تو آپ وہاں کے لوگوں کے ساتھ روزے رکھنے کا اہتمام کرنا لازم ہے، چاہے آپ کے روزے اکتیس بھی ہو جائیں.

واللہ اعلم.